



اگر تم مہینہ کے تین روز رکھو، تو تیرے، چودے اور پندرہ تاریخ کے روز رکھا کرو

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم مہینہ کے تین روز رکھو، تو تیرے، چودے اور پندرہ تاریخ کے روز رکھا کرو“ قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ میں ایام بیض یعنی تیرے، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کے روز رکھنے کا حکم کرتے تھے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایام بیض کے روز حضر و سفر دونوں میں رکھا کرتے تھے [حَسَنُ] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے]

ابو ذر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”إذا صمت“ یعنی اگر ابو ذر! جب تم روز رکھو ”من الشهر“ یعنی کوئی بھی مہینہ ہو، ”ثلاثا“ یعنی تین دنوں تک تم نفلی روز رکھنا چاہو ”قَصْمُ ثَلَاثِ عَشْرَةٍ، وَأَرْبَعِ عَشْرَةٍ، وَخَمْسِ عَشْرَةٍ“ یعنی مہینہ کی تیرے، چودھویں اور اس کے بعد دو دن کا روز رکھا کرو ان تین ایام کو ایام بیض اس لیے کہتے ہیں کہ ان سے مراد روشن راتوں کے دن ہیں، اس لیے کہ یہ راتیں چاند کی وجہ سے روشن ہوتی ہیں ان دونوں کا روز رکھنا مستحب ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایام بیض میں افطار نہیں کیا کرتے تھے ایام بیض یعنی روشن راتوں کے دن، یہ تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں راتیں ہیں، اس لیے کہ ان راتوں میں چاند رات کے ابتدا سے انتہا تک روشن رہتا ہے، بنابراین ان میں اللہ کے شکر کے طور پر روز رکھنا مناسب ہے، ”سفر اور حضر میں“ یعنی آپ ﷺ نے سفر اور حضر دونوں میں روزوں کا اتمام کیا ان میں روز رکھنا سنت مؤکدہ ہے، آپ ﷺ مہینہ میں ایام بیض کے روزوں کو ترجیح دیتے، اس لیے کہ یہ مہینہ کے درمیان کے روز ہیں اور کسی بھی چیز کا درمیانی حصہ سب سے معتدل ہوتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10108>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

